حضرت عمرؓ کی شہادت ذوالحجہ میں ہوئی

يحيى بن سعيد عن سعيد بن المسيب تسعة أحاديث

حديث أول ليحيى بن سعيد

ابھی ذوالحجہ کا مہینہ ختم نہیں ہوا تھا کہ حضرت عمر فاروقؓ شہید ہو گئے۔

يقول الناس: زاد عمر بن الخطاب في كتاب الله لكتبتها: الشيخ والشيخة فارجموهما البتة، فإنا قد قرأناها. قال مالك: قال يحيى ابن سعيد: قال سعيد بن المسيب: فما انسلخ ذو الحجة حتى قتل عمر رحمه الله ــ. قال مالك: الشيخ والشيخة، الثيب والثيبة فارجموهما البتة.(8)

تاریخِ شہادت ذوالحجہ میں سند صحیح سے ثابت

حديث صحيح

قال أبو عمر :

هذا حديث مسند صحيح، و...

رسول الله ﷺ. وأما سماع سعيد بن ...

...ائفة من أهل...

التمهيد

لما في الموطأ من المعاني والأسانيد

تأليف

الإمام الحافظ أبي عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر النمري القرطبي

(368 - 463 هـ)

الجزء الثالث والعشرون

تحقيق

سعيد أحمد أعراب

1411هـ - 1991م

حضرت عمرؓ کی شہادت ذوالحجہ میں ہوئی

ردِ ناصبیت
J•H•K

باب منه

[٤٤] مالك، عن يحيى بن سعيد، عن سعيد بن ... صدر عمر بن الخطاب من منى أناخ بالابطح، ثم كوم كومة بطحاء، ثم طرح عليها رداءه واستلقى، ثم مد يديه إلى السماء فقال: اللهم كبرت سني، وضعفت قوتي، وانتشرت رغبتي، فاقبضني اليك غير مضيع ولا مفرط، ثم قدم المدينة فخطب الناس فقال: أيها الناس، قد سنت لكم السنن، وفرضت لكم الفرائض، وتركتم على الواضحة، الا أن تضلوا بالناس يمينا وشمالا، وضرب بإحدى يديه على الاخرى، ثم قال: إياكم أن تهلكوا عن آية الرجم أن يقول قائل: لا نجد حدين في كتاب الله، فقد رجم رسول الله ﷺ وقد رجمنا، والذي نفسي بيده لولا أن يقول الناس: زاد عمر بن الخطاب في كتاب الله لكتبتها: الشيخ والشيخة فارجموهما البتة، فإنا قد قرأناها. قال مالك: قال يحيى بن سعيد: قال سعيد بن المسيب: فما انسلخ ذو الحجة حتى قتل عمر ـ رحمه الله ـ قال مالك: الشيخ والشيخة الثيب والثيبة فارجموهما البتة[1].

قال أبو عمر: هذا حديث مسند صحيح، ... منه قوله:

حدیث صحیح

(١) حم (١/٣٦-٤٣) مختصرا من طريق يحيى بن سعيد عن سعيد بن المسيب به.
ت (١٤٣١/٢٩/٤) من طريق ... هند عن سعيد بن المسيب عن عمر به، وقال: حديث حسن صحيح.

فتح البر
في الترتيب الفقهي
لتمهيد ابن عبد البر
ومعه
فتح المجيد
في اختصار تخريج أحاديث التمهيد

رتبه واختصر تخريجه
الشيخ محمد بن عبد الرحمن المغراوي

الجزء التاسع

كتاب: بناء الكعبة وبقية المناسك (تتمة)
فضائل المدينة - الأضاحي - العقيقة - الأشربة

مجموعة التحف النفائس الدولية
للنشر والتوزيع

تاریخ شہادت سندِ صحیح سے ثابت

ابن عبدالبر سند صحیح کے ساتھ لکھتے ہیں کہ ابھی ذوالحجہ کا مہینہ ختم نہیں ہوا تھا کہ حضرت عمر فاروقؓ شہید ہو گئے

حضرت سیدنا عمر فاروقؓ کی شہادت ذوالحجہ میں ہوئی

(۷) باب مَنْ جَعَلَ الْأَمْرَ شُورَى بَيْنَ الْمُسْتَصْلِحِينَ لَهُ

صلاحیت والوں کے درمیان مجلسِ شوریٰ مقرر کرنے کا بیان

(۱۶۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ وَإِنِّي لَا أُرَى ذَلِكَ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي وَإِنَّ أُنَاسًا يَأْمُرُونَنِي بِأَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَخِلَافَتَهُ وَمَا بَعَثَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنْ عُجِّلَ بِي فَالشُّورَى فِي هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَمَنْ بَايَعْتُمْ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا وَإِنَّ نَاسًا سَيَطْعَنُونَ فِي ذَلِكَ فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللَّهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ أَنَا جَاهَدْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَإِنِّي لَا أَدَعُ شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنْ أَمْرِ الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ فَطَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي أَوْ فِي جَنْبِي ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ يَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ. وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا بِقَضَاءٍ لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ أَحَدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَمْ يَقْرَإِ الْقُرْآنَ وَإِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ فَإِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ وَيَرْفَعُوا إِلَيْنَا مَا أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ وَإِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُوجَدُ رِيحُهُمَا مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ فَيُخْرَجُ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا الثُّومُ وَالْبَصَلُ. قَالَ خَطَبَ لَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَاتَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ لِأَرْبَعٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح]

(۱۶۵۷۸) معدان بن ابی طلحہ عمری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حمد و ثناء بیان کی پھر نبی ﷺ اور ابوبکر کا ذکر فرمایا، پھر

شہادتِ عمر فاروقؓ حدیث صحیح سے ثابت

فرمایا: اے لوگو! کاش میں مرغا ہوتا... لگتا ہے میرا وقت قریب آگیا ہے۔ لوگوں نے مجھے خلیفہ بنایا اور اللہ تعالیٰ ... اسے ضائع نہیں کریں گے۔ میرے بارے میں جلدی نہ کرو بلکہ آپس میں ان چھ اشخاص کے بارے میں مشورہ کرلو کہ جن سے نبی ﷺ رضامندی کی حالت میں فوت ہوئے۔ جس کی بھی بیعت کرو گے اس کی بات ماننا اور اطاعت ... کریں گے۔ اگر وہ ایسا کریں تو وہ اللہ کے دشمن ہیں ... جہاد کرتا ہوں اور میں اپنے بعد کوئی اہم چیز میرے نزدیک کلالہ سے بڑھ کر نہیں ... نے مجھے اس کے بارے میں بڑی سختی سے وصیت کی تھی، میرے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا تھا: اے عمر! تجھے آیۃ الصیف جو سورۃ النساء کی آخری آیت ہے کافی ہے" اور اگر میں زندہ رہا تو اس کے بارے میں ایسا فیصلہ کروں گا کہ قرآن پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے میں کوئی اختلاف نہیں رہے گا اور میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں کہ ہم نے مختلف علاقوں کے امیر اس لیے مقرر فرمائے تھے کہ وہ لوگوں کو دین اور سنت رسول سکھائیں اور جو مشکل ہو ہمیں بتائیں اور اے لوگو! تم دو درختوں سے کھاتے ہو اور میں انہیں خبیث سمجھتا ہوں۔ میں نے عہد رسالت میں دیکھا کہ اگر کوئی شخص انہیں کھا لیتا تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع میں چھوڑ دیا جاتا جو ان کو کھانا چاہے انہیں پکا کر کھائے اور وہ لہسن اور پیاز ہے۔ معدان کہتے ہیں: یہ خطبہ آپ نے جمعہ کے دن دیا تھا اور بدھ کے دن آپ فوت ہو گئے تھے اور ذوالحجہ کی ۲۶ تاریخ تھی۔

ردِّ ناصبیت
J・H・K

٤٣ ـ كتاب الحدود (١) باب (١٥٣٢) حديث

قَالَ مَالِكٌ: قَالَ يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: فَمَا انْسَلَخَ ذُو الْحِجَّةِ حَتَّى قُتِلَ عُمَرُ.

قَالَ يَحْيَىٰ: سَمِعْتُ مَالِكاً يَقُولُ: قَوْلُهُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ، يَعْنِي الثَّيِّبَ ...

٣١٠

حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت

امام مالکؒ سندِ صحیح کے ساتھ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عمر فاروقؓ شہید ہوئے جبکہ ذوالحجہ کا مہینہ ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تاریخ شہادت

الخَطَّابِ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُهَا: «الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ فَارْجُمُوهَا أَلْبَتَّةَ، قَدْ قَرَأْنَاهَا».

قال مالك[1]: فما انسلخ ذو الحجة حتى قتل عمر بن الخطاب رضوان الله عليه[2].

وفي رواية أبي مصعب[3]: «ثم قدم المدينة في عقب ذي الحجة،

وقال مالك: قال يحيى بن بن سعيد قال: سعيد بن المسيب: فما انسلخ ذو الحجة حتى قُتِل عمر رضي الله عنه».

قال مالك[4]: يريد عمر بن الخطاب بالشيخ والشيخة: الثيب من الرجال، والث... ...ه».

وهذا ...

يحي... ...ارة، سبعة أحاديث.

... عن[5] ...

(1) في ...
(2) ا... محمد
(3)
(4)
(5)

امام مالکؒ سند صحیح کے ساتھ لکھتے ہیں کہ: ابھی ذوالحجہ ختم نہ ہوا تھا کہ حضرت عمر فاروقؓ شہید ہو گئے۔

مُسْنَدُ المُوَطَّأ

تأليف

الإمام الحافظ أبي القاسم عبد الرحمن ابن عبد الله بن محمد الجوهري

(ت: 381 هـ)

تحقيق

لطفي بن محمد الصغير و طه بن علي بو سريح

دار الغرب الإسلامي

حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت

★ وفيها توفي أُبَيُّ بن كعب (١) .وقد مرّ بسنة تسع عشرة.

سنة ثلاث وعشرين

٢٣ - فيها [توفي] (٢) قَتَادَةُ بن النُّعْمان الظَّفَرِيّ (٣) الذي وقعت عَيْنُه يوم أُحُد فردّها النبيُّ ﷺ . وكان بَدْرِياً ، نزل عُمَرُ في قبره.

★ واستُشهد أميرُ المؤمنين عمرُ بن الخطّاب (٤) لثلاثٍ بقينَ أو أربع من ذي الحجّة. وهو كان يحجّ بالناس مدّة خلافته.

★ وَقُتل الهرمُزان صاحب تُسْتَر. قتله

أعان على قتل أبيه.

رد ناصبیت
J•H•K

سنة أربع وعش

٢٤ - في أوّل المحرّم دُفن عُمرُ رضي ال

المُدْلجي (٥) اسلم بعد غزوة

حُنين

٢٥ - فيها انتقض أهلُ الرّيّ. فغزاهم ابو

بن أبي

فقتل

العِبَر في خَبَر مَن غَبَر

لمؤرخ الاسلام الحافظ الذهبي
٧٤٨ هـ - ١٣٤٧ م

الجزء الاول
من سنة ١ إلى سنة ٣١٨

حققه وضبطه على مخطوطتين
ابو هاجر محمد السعيد بن بسيوني زغلول

دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت ذوالحجہ ختم ہونے سے تین یا چار دن پہلے واقع ہوئی۔

ج (٧) تهذيب التهذيب ٤٤٠ العين ـ عمر
عمر ومناقبه وفضائله كثيرة جدا اشهورة ولي الخلافة عشر سنين وخمسة
ج (٧) تهذيب التهذيب ٤٤١ العين ـ عمر
اشهر وقيل ستة اشهر وقتل يوم الاربعاء لاربع بقين من ذي الحجة وقيل
لثلاث سنة (٢٣) وهو ابن ثلاث وستين سنة وقد قيل في سنه غير ذلك وهذا
هو الاصح . ودفن مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في بيت عائشة
رضي الله عنها
حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت
ردِ ناصبیت
J.H.K
حافظ ابن حجر عسقلانیؒ
حضرت عمر فاروقؓ کثیر المناقب ہیں۔ آپؓ کی
خلافت دس سال چھ ماہ رہی اور آپؓ کی
شہادت ذوالحجہ کے اختتام سے تین یا چار دن قبل
ہوئی تھی جب ہجرت کے تیئس سال ہوئے تھے
آپؓ ہجرہ نبوی میں دفن ہوئے۔
تهذيب التهذيب
للامام الحافظ الحجة شيخ الاسلام شهاب الدين
أبي الفضل احمد بن علي بن حجر العسقلاني
المتوفى سنة (٨٥٢) رحمه الله تعالى
الطبعة الاولى

حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت

۴۸۸۵۔مد۔عمر بن حوشب صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۸۸۶۔ت۔عمر بن حیان،دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمر بن ابوخثعم:

ابن عبداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۹۲۸)

۴۸۸۷۔ق۔عمر بن خطاب بن زکریا راسبی ،بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۸۸۔ع۔عمر بن خطاب بن نُفَیل ابن عبدالعزی ابن ریاح ابن عبداللہ بن قُرط ابن رَزَاح ابن عدی بن کعب قرشی عدوی،امیر المؤمنین،مشہور:

قدرت نے آپ (رضی اللہ عنہ) کی شخصیت میں بہت سی خوبیاں ودیعت کر رکھی تھیں،ذوالحجہ ۲۳ھ میں شہید ہوئے،اور ۱۰ برس چھ ماہ تک خلیفہ رہے۔

۴۸۸۹۔د۔عمر بن خطاب سِجستانی،قُشیری:

اہواز فروکش ہوا،گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر شوال ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۰۔د،ق۔عمر بن خلدہ ''ابن عبدالرحمٰن بن خَلْدَہ بھی کہا جاتا ہے'' انصاری ،مدنی،قاضی مدینہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۹۱۔س۔عمر بن ابوخلیفہ حجاج عبدی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۲۔ق۔عمر بن دُرُفس غسانی،دمشقی'' کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے'':

آٹھویں طبقہ سے ہے۔

ردِ ناصبیت
J•H•K

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریب التہذیب

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی

مترجم

مکتبہ رحمانیہ

حضرت سیدنا عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت

حضرت عمرؓ نے چہار شنبہ کی شب 27 ذی الحجہ کو وفات پائی۔

وفات وتدفین:

آپ نے چہار شنبہ کی شب کو ۲۷/ ذوالحجہ ۲۳ھ کو وفات پائی اور چہار شنبہ کی صبح کو آپ کا جنازہ اٹھایا گیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مزارات کے پاس آپ کو دفن کیا گیا۔

یکم محرم کا قول بعض نامعلوم لوگوں کا ہے کسی راوی کا ذکر نہیں

تاریخ وفات میں اختلاف:

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ کی وفات یکم محرم ۲۴ھ میں ہوئی۔

مدت خلافت:

اسمٰعیل بن محمد بن سعد کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بروز چہار شنبہ ۲۶/ ذوالحجہ ۲۳ھ میں زخمی ہوئے اور بروز یکشنبہ یکم محرم ۲۴ھ کی صبح کو مدفون ہوئے۔ اس طرح آپ کی مدت خلافت دس سال پانچ مہینے اور اکیس دن رہی۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیعت خلافت روز دوشنبہ ۲/محرم ۲۴ھ کو ہوئی۔

راویوں کا اختلاف:

راوی کہتے ہیں: ''میں نے یہ بات عثمان اخنسی کو بتائی تو وہ کہنے لگے: ''میرے خیال میں اس خبر میں سہو ہوا ہے۔ کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۲۶/ ذوالحجہ ۲۳ھ کو وفات پائی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت خلافت ۲۹/ ذوالحجہ کو ہوئی اور آپ نے اپنی خلافت کا آغاز یکم محرم ۲۴ھ سے کیا۔

ابومعشر کی روایت:

ابومعشر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بروز چہار شنبہ ۲۶/ ذوالحجہ ۲۳ھ کو شہید ہوئے۔ ان کی مدت خلافت دس سال چھ مہینے اور چار دن رہی۔ پھر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیعت خلافت ہوئی۔

امام طبری نے طبقات ابن سعد کے حوالے سے 26 ذی الحجہ کی روایت کو نقل کیا۔

ابو معشر کی روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بروز چہار شنبہ 26 ذی الحجہ 23 ہجری کو شہید ہوئے

ابنِ کثیرؒ نے تین قول نقل کیے تینوں ذوالحجہ کے ہیں۔

واقدی کا بیان ہے کہ ابوبکر بن اسماعیل بن محمد بن سعد نے اپنے باپ کے حوالے سے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر بدھ کے روز حملہ ہوا جب کہ ۲۳ھ کے ذوالحجہ کی چار راتیں باقی تھیں اور یکم محرم ۲۴ھ کو اتوار کے روز آپ دفن ہوئے اور آپ نے دس سال پانچ ماہ اکیس روز خلافت کی اور محرم کی تین راتیں گزرنے پر سوموار کے روز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت ہوئی' راوی بیان کرتا ہے میں نے عثمان اخنس سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا میرے خیال میں تو بھول گیا ہے' ذوالحجہ کی چار راتیں باقی تھیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وفات پائی اور ذوالحجہ کی ایک رات باقی تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت ہوئی اور آپ نے ۲۴ھ کے محرم کا استقبال اپنی خلافت سے کیا۔

ابو معشر کا قول ہے کہ ۲۳ھ کے ذوالحجہ کی چار راتیں باقی تھیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اور آپ کی خلافت دس سال چھ ماہ چار دن رہی' اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت ہوئی۔

ابن جریر کا قول ہے کہ ہشام بن محمد کے حوالہ سے میرے پاس بیان کیا گیا ہے کہ ۲۳ھ کے ذوالحجہ کی تین راتیں باقی تھیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اور ان کی خلافت دس سال چھ ماہ چار دن رہی' اور سیف نے خلید بن فروہ اور مجالد کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ۳/محرم کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے اور آپ نے باہر آ کر لوگوں کو عصر کی نماز پڑھائی اور علی بن محمد المدائنی نے عن شریک عن اعمش یا جابر الجعفی عن عوف بن مالک الاشجعی عامر بن محمد سے اس کی قوم کے اشیاخ سے روایت کی ہے اور عثمان بن عبدالرحمٰن نے زہری سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بدھ کے روز زخمی ہوئے جب کہ ذوالحجہ کی سات راتیں باقی تھیں' مگر پہلا قول زیادہ مشہور ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

تاریخ ابنِ کثیر

البدایہ والنہایہ

علامہ حافظ ابوالفداء عماد الدین ابن کثیر دمشقی

نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی

ردِّ ناصبیت

J·H·K
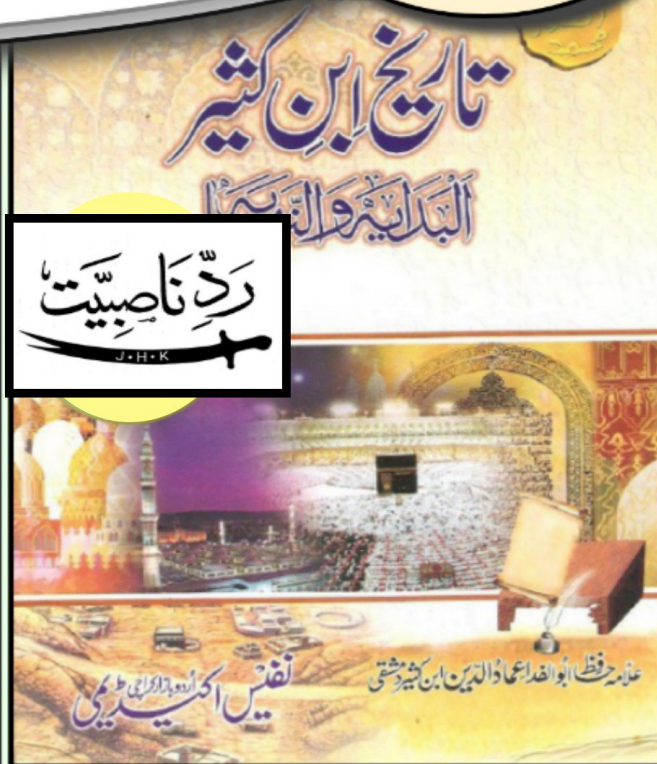
عثمان اخنس اور ابو معشر کا قول ہے کہ ذوالحجہ کی چار راتیں ابھی باقی تھیں کہ حضرت عمر فاروقؓ کی وفات ہوئی۔

حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت

أصح.

أسلم بمكة قديماً، وهاجر إلى المدينة قبل رسول الله ﷺ، وشهد بدراً والمشاهد كُلَّها مع رسول الله ﷺ. وولي الخلافة عشر سنين وخمسة أشهر، وقيل: ستة أشهر. وقُتل يوم الأربعاء لأربع بقين من ذي الحجة. وقيل لثلاث بقين منه سنة ثلاث وعشرين وهو ابن ثلاث وستين سنة في سن النبي ﷺ وسن أبي بكر. وقد قِيل في سِنّه غير ذلك، وهذا هو الأصح. ودُفِنَ مع رسول الله ﷺ في حجرة عائشة، وصَلّىٰ عليه صُهيب بن سنان.

= ٥١، ٥٢، ٥٤، ٦٢، ٦٤.

حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت ذوالحجہ کے اختتام سے تین یا چار دن قبل ہوئی (26 ذی الحجہ)

تهذيب الكمال في أسماء الرجال

للحافظ المتقن جمال الدين أبي الحجاج يوسف المزي
٦٥٤ - ٧٤٢هـ

المجلد الحادي والعشرون

حققه، وضبط نصه، وعلق عليه
الدكتور بشار عواد معروف

مؤسسة الرسالة

حضرت عمر فاروق رضؓ کی تاریخ شہادت

ساتھیوں کے ابن عوف کے دروازے پر رہنے لگے' یہاں تک کہ انہوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے بیعت کر لی۔

قتادہ سے مروی ہے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ چارشنبے کو زخمی کیے گئے اور پنجشنبے کو ان کی وفات ہوئی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مدتِ خلافت:

ابوبکر بن اسماعیل بن محمد بن سعد نے اپنے والد سے روایت کی کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو ۲۶ رذی الحجہ ۲۳ھ یوم چارشنبہ کو خنجر مارا گیا اور یکم محرم ۲۴ھ کی صبح کو یک شنبے کے دن دفن کیے گئے' ان کی خلافت دس سال پانچ مہینے اور اکیس روز رہی۔ ہجرت سے عمر رضی اللہ عنہ کی وفات تک بائیس سال نو مہینے اور تیرہ دن کا زمانہ گزرا۔ ۳ رمحرم یوم دوشنبہ کو عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے بیعت کی گئی۔ میں نے یہ روایت عثمان ابن محمد اخنسی سے بیان کی تو انہوں نے کہا سوائے اس کے میں نہیں سمجھتا کہ تم سے غفلت ہوئی۔ عمر رضی اللہ عنہ کی وفات ۲۶ رذی الحجہ کو ہوئی اور عثمان رضی اللہ عنہ سے ۲۹ رذی الحجہ یوم دوشنبہ کو بیعت کی گئی۔ انہوں نے اپنی خلافت محرم ۲۴ھ سے شروع کی۔

عمر رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو وہ پچپن سال کے تھے۔

محمد بن سعد نے کہا کہ مجھے ثابت بن عبداللہ سے بھی اسی کے مثل روایت معلوم ہوئی ہے۔
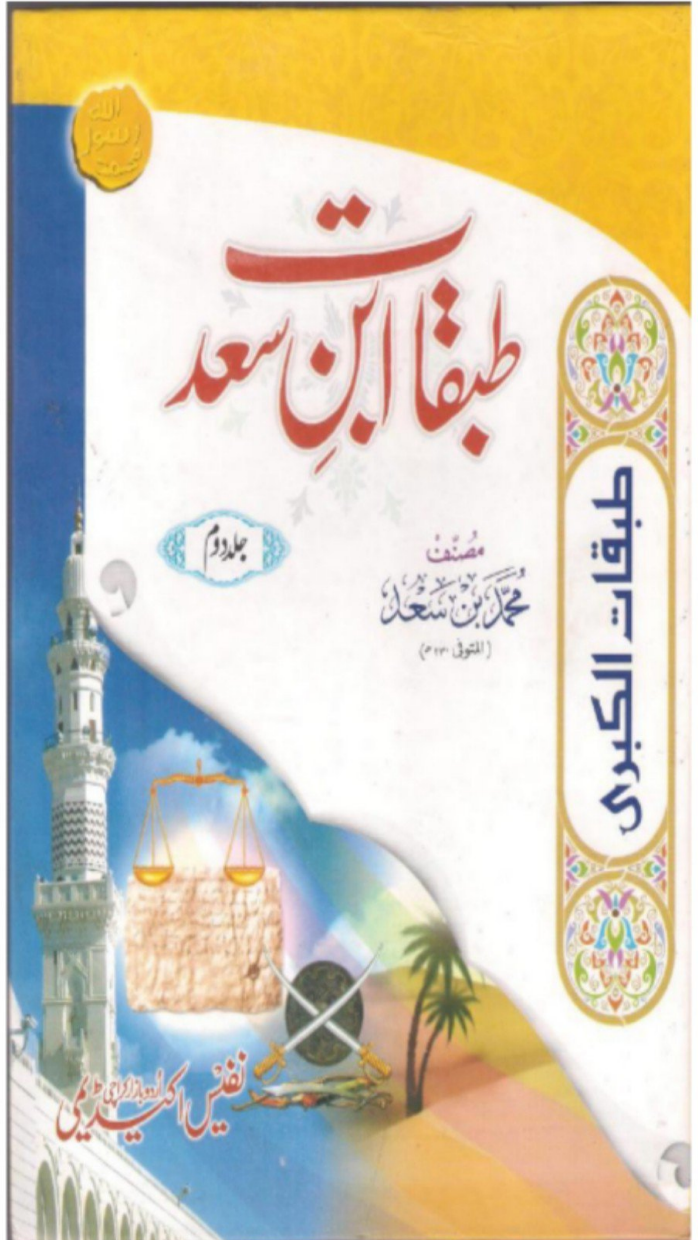
حضرت عمر فاروق رضؓ کی تاریخ شہادت

۲۱ھ میں نہاوند کی جنگ ہوئی جس کے سپہ سالار حضرت نعمان بن مقرن المزنی تھے۔ ۲۳ھ میں اصطخر کا پہلا معرکہ اور ہمدان کی جنگ واقع ہوئی۔ طاعون عمواس کی عالمگیر تباہی ۱۸ھ میں واقع ہوئی تھی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت

حضرت عمرؓ نے پے در پے دس سال مسلمانوں کے ساتھ حج کئے۔ دسویں حج سے فارغ ہو کر جب وہ اپنے صدر مقام اور عہد خلافت یعنی مدینہ واپس آئے تو حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کے مجوسی غلام "فیروز ابو لولو" نے اُن کو شہید کر ڈالا۔ حضرت عمرؓ کی شہادت چھبیس ۲۶ ذی الحجہ ۲۳ھ کو واقع ہوئی۔

واقدی نے بیان کیا ہے کہ جس دن ابو لولو نے حضرت عمرؓ پر خنجر سے وار کیا ہے اس دن سے ماہِ ذی الحجہ کے تمام ہونے میں سات دن باقی رہ گئے تھے۔ اور وہ چہار شنبہ کا دن تھا۔ تین دن تک حضرت عمرؓ زخم کی تکلیف میں مبتلا رہے۔ پھر چار دن ماہ ذی الحجہ کے ختم ہونے میں باقی رہ گئے تو آپ نے وفات پائی۔ اُن کی نماز جنازہ حضرت صہیبؓ نے پڑھائی تھی اور حضرت عائشہؓ کے حجرہ میں حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ کے پہلو میں مدفون ہوئے۔

تاریخ الانساب

(حضرت آدمؑ سے عہدِ صحابہؓ تک)

کتابُ المعارف

ابن قتیبہؒ

ابتدائے آفرینشِ عالم سے انتہائی پہلی صدی ہجری تک کے تمام ممتاز انبیاؑ و رسلؑ، آلِ رسولؐ و اہلِ بیتِ رسولؐ، نیز ہزاروں صحابہؓ کے پاکیزہ حالات اور نسب ناموں پر مشتمل ... اسلامی انسائیکلوپیڈیا۔

ردِّ ناصبیت

J·H·K

پاک اکیڈمی مسجد باب الاسلام دکان نمبر ۲۲- آرام باغ کراچی ۱

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت ذوالحجہ ختم ہونے سے تین یا چار دن پہلے ہوئی (26 ذی الحجہ)

حضرت عمر فاروقؓ کی تاریخ شہادت

310

(مگر یہ دونوں حضرات آپ کی حیات ہی میں وفات پا چکے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خلیفہ کے بارے میں استفسار:۔

امام سیوطی رضی اللہ عنہ

امام احمدؒ اپنی مسند میں ابو رافع کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ [illegible] ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جراح بقید حیات ہوتے تو میں ان میں سے کسی کے متعلق کہہ سکتا تھا۔

تاریخ شہادت و تدفین اور عمر شریف:۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲۶ ذی الحجہ ۲۳ھ بروز چہار شنبہ شہید ہوئے اور یکشنبہ کے دن غرہ محرم (چاند رات) کو دفن کئے گئے۔ (۱) شہادت کے وقت آپ کی عمر شریف ۶۳ سال تھی۔ بعض کا قول ہے کہ چھیاسٹھ سال کی عمر پائی۔ بعض کہتے ہیں کہ آپ اکسٹھ سال کی عمر میں شہید کئے گئے، بعض نے آپ کی عمر ساٹھ سال لکھی ہے اور واقدی نے اسی کو ترجیح دی ہے۔ بعض اقوال میں آپ کی عمر شریف کے بارے میں انسٹھ سال چون (۵۴) اور پچپن سال بھی آیا ہے۔ (۲)

نماز جنازہ:۔
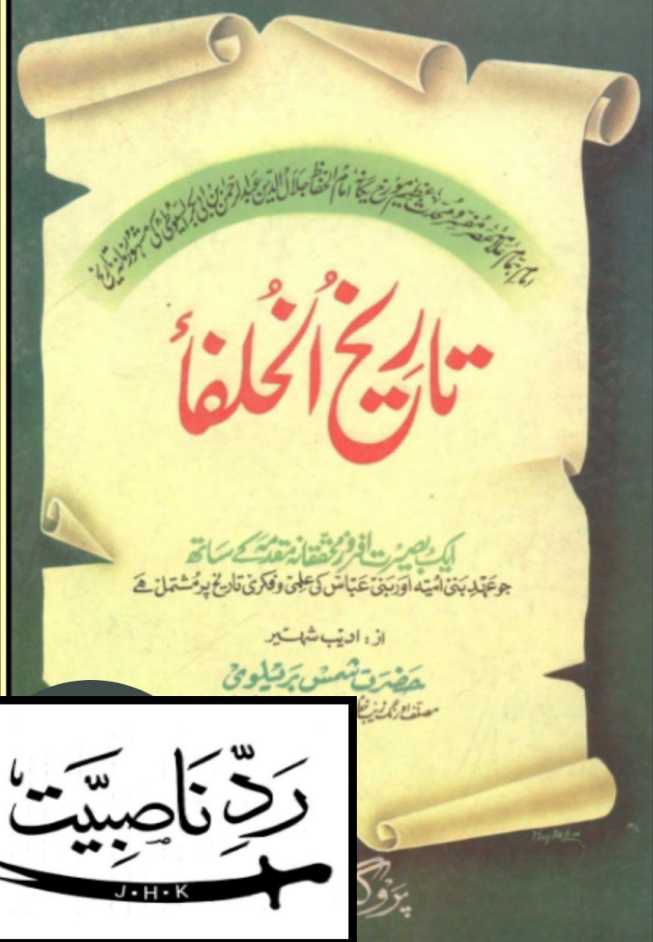
حضرت عمرؓ 26 ذی الحجہ کو شہید ہوئے

حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت ذوالحجہ میں ہوئی

سوانح عمری اور کارنامے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

شمس العلماء علامہ شبلی نعمانی

دارالاشاعت اردو بازار کراچی ا
فون ۲۱۳۷۶۸

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت

(۲۶ ذوالحجہ ۲۳ ہجری - ۶۴۴ عیسوی)

(کل مدت خلافت دس برس چھ مہینے چار دن)

مدینہ منورہ میں فیروز نامی ایک پارسی غلام تھا۔ جس کی کنیت ابولولو تھی اس نے ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آکر شکایت کی کہ میرے آقا مغیرہ بن شعبہ نے مجھ پر بہت بھاری محصول مقرر کیا ہے' آپ کم کرا دیجئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تعداد پوچھی اس نے کہا روزانہ دو درہم (قریباً سات آنے) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا' تو کونسا پیشہ کرتا ہے' بولا کہ "نجاری نقاشی' آہنگری" فرمایا کہ "ان صنعتوں کے مقابلہ میں رقم کچھ بہت نہیں ہے۔ فیروز دل میں سخت ناراض ہو کر چلا گیا۔

دوسرے دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبح کی نماز کو نکلے تو فیروز خنجر لے کر مسجد میں آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حکم سے کچھ لوگ اس کام پر مقرر تھے کہ جب جماعت کھڑی ہو تو صفیں درست کریں جب صفیں سیدھی ہو جاتیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لاتے تھے اور امامت کرتے تھے۔ اس دن بھی حسب معمول صفیں درست ہو چکیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امامت کے لئے بڑھے۔ اور جوں ہی نماز شروع کی۔ فیروز نے دفعۃً گھات میں سے نکل کر چھ وار کئے جن میں ایک ناف کے نیچے پڑا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوراً عبدالرحمٰن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جگہ کھڑا کر دیا۔ اور خود زخم کے صدمہ سے گر پڑے۔

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی حالت میں نماز پڑھائی کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سامنے بسمل پڑے تھے فیروز نے اور لوگوں کو بھی زخمی کیا لیکن بالآخر پکڑا گیا' اور ساتھ ہی اس نے خود کشی کر لی۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لوگ گھر لائے سب سے پہلے انہوں نے پوچھا کہ "میرا قاتل کون تھا۔ لوگوں نے کہا کہ فیروز" فرمایا کہ الحمد للہ کہ میں ایسے شخص کے ہاتھ سے نہیں مارا گیا جو اسلام کا دعویٰ رکھتا تھا۔ لوگوں کو خیال تھا کہ زخم چنداں کاری نہیں غالباً شفا

حضرت عمرؓ کی شہادت ذوالحجہ میں ہوئی

فاروقِ اعظم کا آخری حج:

امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے آخری حج سن ۲۳ ہجری میں فرمایا اور اسی سالِ حج

اللہ تعالیٰ نے آپؓ (حضرت عمر فاروقؓ) کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشا اور ذوالحجہ کا مہینہ ختم ہونے سے پہلے ہی آپؓ کو شہادت ہوئی۔

"اَللّٰھُمَّ کَبُرَتْ سِنِّيْ وَضَعُفَتْ قُوَّتِيْ وَانْتَشَرَتْ رَعِيَّتِيْ فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْکَ غَيْرَ مُضَيِّعٍ وَلَا مُفَرِّطٍ

یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اب میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میری قوت بھی کمزور ہو چکی ہے، میری رعایا بہت بڑھ گئی ہے، تو مجھے ضائع اور ناکارہ کیے بغیر اپنی بارگاہ میں بلا لے۔" پھر آپ مدینہ منورہ تشریف لائے اور لوگوں کو ایک نصیحت آموز خطبہ دیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشا اور ذوالحجہ کا مہینہ ختم ہونے سے پہلے ہی آپ کو شہادت عطا فرمائی۔[3]

تورات میں فاروقِ اعظم کی شہادت کا ذکر:

حضرت سیِّدُنا کعب اَحبار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ انہوں نے امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم

---

1. ......طبقات کبری، ذکر استخلاف عمر، ج ۳، ص ۲۱۵۔
2. ......بخاری، کتاب فضائل المدینۃ، ج ۱، ص ۶۲۲، حدیث: ۱۸۹۰۔
3. ......موطا امام مالک، کتاب الحدود، باب ما جاء فی الرجم، ج ۲، ص ۳۳۴، حدیث: ۱۵۸۵ ملخصا۔

امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے فضائل اور پاکیزہ زندگی پر مشتمل مدنی پھولوں سے معمور ایک جامع، مدلل و تخریج شدہ کتاب

فیضانِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

(پیدائش سے شہادت تک، علاوہ خلافت) جلد اوّل

ردِّ ناصبیت

J·H·K

دعوتِ اسلامی